طواف قدوم کا حکم اور حیض کی وجہ سے یہ طواف نہ کیا تو کیا حکم ہے؟

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2720

تاریخ اجراء: 11 ذوالقعدۃ الحرام 1445ھ / 20 مئی 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا حج قران اور حج افراد کرنے والے کیلئے طواف قدوم کرنا ضروری ہے؟ اگر کوئی عورت حج افراد کی نیت سے مکہ مکرمہ جائے اور شرعی عذر (یعنی حیض) کی وجہ سے طواف قدوم نہ کر سکے اور حج کیلئے روانہ ہو جائے تو کیا وہ گنہگار ہو گی؟ اور کیا طواف قدوم نہ کرنے کے سبب اس پر کوئی کفارہ بھی لازم ہو گا یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حج قران اور حج افراد کرنے والے آفاقی حاجی کیلئے طوافِ قدوم سنتِ مؤکدہ ہے، جسے کوئی عذر نہ ہو اُسے اس کی ادائیگی کا ضرور اہتمام کرنا چاہئے۔ بغیر کسی عذر کے طوافِ قدوم ترک کر دینا، اِساءت یعنی بُرا ہے، ایسا شخص شرعاً قابل عتاب اور مستحق ملامت ہے، البتہ اگر کسی عذر کی وجہ سے طواف قدوم کا ترک کیا ہو، تو یہ اِساءت بھی نہیں ہو گا۔ لہٰذا اگر حج افراد کرنے والی کوئی خاتون، ماہواری کے عذر کی وجہ سے طواف قدوم نہ کر سکی اور حج کیلئے روانہ ہو گئی، تو نہ وہ گنہگار ہو گی اور نہ مرتکب اِساءت ہو گی۔ نیز طواف قدوم نہ کرنے کے سبب اس پر کوئی کفارہ وغیرہ بھی لازم نہیں ہو گا، کیونکہ سنت کے ترک سے کفارہ لازم نہیں آتا۔

قارن و مُفرد آفاقی کیلئے طوافِ قدوم سنت ہے، جیسا کہ لباب المناسک اور اس کی شرح میں ہے: ”(طواف القدوم وھو سنۃ) أی علی مافی عامۃ الکتب المعتمدۃ (للآفاقی المفرد بالحج والقارن)“ ترجمہ: طواف قدوم، حج افراد اور حج قران کرنے والے آفاقی کیلئے عام کتب معتمدہ کے مطابق، سنت ہے۔ (لباب المناسک مع شرحہ، باب انواع الاطوفۃ، صفحہ 198، 199، مطبوعہ مکۃ المکرمۃ)

طوافِ قدوم سنتِ مؤکدہ ہے، بلا عذر اس کو ترک کرنے والا مرتکب اِساءت ہے، چنانچہ علامہ ابو البقاء محمد بن احمد ضیاء مکی حنفی رحمۃ اللہ علیہ البحر العمیق میں لکھتے ہیں: ”طواف القدوم ۔۔۔ ھو سنۃ مؤکدۃ ولیس بواجب،

حتی لوترکہ لم یلزمہ شئ، ولکن یکون مسیئا" ترجمہ: طواف قدوم سنت مؤکدہ ہے، واجب نہیں، یہاں تک کہ اگر کسی نے طواف قدوم کو ترک کر دیا، تو اس پر کچھ بھی لازم نہیں ہوگا، لیکن (بغیر عذر سنت مؤکدہ کو ترک کرنے کی وجہ سے) وہ مرتکب اِساءت ہوگا۔ (البحرالعمیق، جلد2، الباب العاشرفی دخول مکۃ، صفحہ1104، مؤسسۃ الریان)

تبیین الحقائق میں ہے: "طواف القدوم سنۃ فترکہ لا یوجب الجابر" ترجمہ: طواف قدوم سنت ہے، لہذا اس کا ترک کسی جابر (یعنی کفارے) کو لازم نہیں کرے گا۔ (تبیین الحقائق، جلد2، باب القران، صفحہ43، مطبوعہ قاھرۃ)

بہار شریعت میں ہے "طوافِ قدوم ترک کیا تو کفارہ نہیں مگر بُرا کیا۔" (بہار شریعت، ج1، حصہ6، ص1176، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net